

بِسْمِ اللّٰهِ

کے روحانی و جسمانی فوائد

محمد یحییٰ انصاری اشرفی

شیخ الاسلام اکیڈمی حیدرآباد

مکتبہ انوار المصطفیٰ 23-2-75/6 مغلیہ روہ۔ حیدرآباد

Rs. 8

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان بخشنے والا ہے
فضائل اور فوائد: اسلامی آداب معاشرت میں اللہ کے نام سے
ابتداء کو اہم مقام حاصل ہے۔ ہمیں ہادی و مرشد علیہ الصلوٰۃ والسلام
نے یہ سبق دیا ہے کہ ہر کام ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ سے
شروع کرو بلکہ یہاں تک فرمایا اغلق بابک والذکر اسم اللہ واطفی
محسباً والذکر اسم اللہ وخمرانک والذکر اسم اللہ واوک
سقلک والذکر اسم اللہ (تخیر القریں) دروازہ بند کرو تو اللہ کا نام
لیا کرو چراغ بجھاؤ تو اللہ کا نام لیا کرو اپنے برتن ڈھانچو تو اللہ کا نام
لیا کرو اپنی ملک کا منہ صوفی اللہ کا نام لیا کرو۔ مقصد یہ ہے کہ ہر کام
چھوٹا ہو یا بڑا کرتے وقت انسان اپنے کارساز حقیقی کا نام لینے کا عادی
ہو جائے تاکہ اس کی برکت سے مشکلیں آسان ہوں۔ اس کی تائید
و نصرت پر اس کا توکل پختہ ہو جائے نیز جب اُسے ہر کام شروع کرتے
وقت اللہ کا نام لینے کی عادت ہو جائے گی تو وہ ہر ایسا کام کرنے سے

ذک جائے گا جس میں اُس کے رب تعالیٰ کی ناراضگی ہو۔
وقی کے سب سے پہلے الفاظ ﴿اقراء بسم ربک﴾ میں بھی اسی بات کی
طرف اشارہ ہے کہ اے حبیب ﷺ! جو عظیم الشان کام آپ کو سونپا
گیا ہے اس کی شروعات اپنے رب کے نام سے کرو۔ حضور نبی کریم
ﷺ کی عادت مبارکہ تھی کہ ہر کام کی ابتداء میں ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ﴾ ضرور پڑھا کرتے تھے۔ کھاتے ہوئے پیتے ہوئے اُٹھتے
ہوئے بیٹھتے ہوئے سوتے ہوئے جاگتے ہوئے ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ﴾ پڑھتا آپ کے معمولات میں داخل تھا۔ حضور ﷺ کا
فرمان ہے: کل امر ذی ہال لم یبدأ بسم اللہ فهو اقطع واجزم
جو اہم کام بسم اللہ کے بغیر شروع کیا جائے گا وہ اوصور اور بے برکت
رہے گا۔ انسان اسی کا نام بار بار لیتا ہے جس سے اس کو محبت ہوتی ہے
اس لئے جو انسان ہر گنج کام کے وقت ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾
پڑھتا ہے یہ اس کی اللہ تعالیٰ سے محبت کی دلیل ہے۔
شیطان کا حصہ: مسلم شریف میں ہے کہ جس کھانے پر ﴿بِسْمِ اللّٰهِ

نہیں پڑھی جاتی اس میں شیطان کا حصہ ہوتا ہے۔ ابو داؤد کی روایت
میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں کسی صحابی نے بغیر ﴿بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ کے کھانا شروع کر دیا اور جب یاد آیا تو بسم اللہ
اقولہ وآخوہ پڑھ لیا۔ یہ سن کر رسول اللہ ﷺ نے سکرایا اور فرمایا کہ
شیطان نے جو کچھ کھایا تھا وہ سب اُگل دیا۔
ذرو کا علاج: امام قرطبی نے صحیح سند سے یہ حدیث نقل کی ہے کہ
عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ نے شکایت کی کہ یا رسول اللہ ﷺ
جب سے مشرف باسلام ہوا ہوں جسم میں ذرور ہوتا ہے تو حضور اکرم
ﷺ نے فرمایا کہ جہاں ذرور ہو وہاں ہاتھ رکھ کر تین بار ﴿بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھو اور سات بار یہ جملہ کہ اعوذ بعزۃ اللہ
وقدرتہ من شر ما جئکوا لأحذر (ضیاء القرآن)
قرآن مجید کی کتنی: ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ قرآن کی
کتنی ہے بلکہ ہر دنیوی اور دینی جائز کام کی بھی کتنی ہے کہ جو کام اس کے

بغیر کیا جائے ناقص رہتا ہے۔ دوسرے یہ کہ تیسرے روح البیان شریف نے ﴿يُسْمِعُ اللَّهُ السُّخْنِ الرَّجِيمِ﴾ کے ماتحت ایک حدیث نقل فرمائی کہ جب حضور ﷺ معراج میں تشریف لے گئے اور جنوں کی سیر فرمائی تو وہاں چار نہریں ملاخط فرمائیں۔ ایک پانی کی دوسری دودھ کی تیسری شراب کی اور چوتھی شہد کی جبریل امین علیہ السلام سے دریافت کیا کہ یہ نہریں کہاں سے آ رہی ہیں۔ حضرت جبریل امین علیہ السلام نے عرض کیا کہ مجھے اس کی خبر نہیں۔ دوسرے فرشتے نے عرض کیا کہ ان چاروں کا چشمہ میں دکھاتا ہوں ایک جگہ لے گیا۔ وہاں ایک درخت تھا جس کے نیچے ایک عمارت تھی ہوئی تھی اور دروازے پر گھل پڑا تھا اور اس کے نیچے سے یہ چاروں نہریں نکل رہی تھیں۔ ارشاد فرمایا دروازہ کھولو عرض کیا اس کی پانی میرے پاس نہیں بلکہ آپ کے پاس ہے یعنی ﴿يُسْمِعُ اللَّهُ السُّخْنِ الرَّجِيمِ﴾ حضور ﷺ نے یسْمِعُ اللَّهُ السُّخْنِ الرَّجِيمِ پڑھ کر گھل کو ہاتھ لگایا دروازہ کھل گیا۔ اندر چاکر ملاخط فرمایا کہ اس عمارت میں چار ستون ہیں اور ہر ستون پر ﴿يُسْمِعُ اللَّهُ السُّخْنِ الرَّجِيمِ﴾ لکھی ہے

اور ﴿يُسْمِعُ اللَّهُ السُّخْنِ الرَّجِيمِ﴾ کے ہم سے پانی جاری ہے۔ اللہ کی 'ہ' سے دودھ جاری ہے۔ رجن کی ہم سے شراب طہور اور رحیم کی ہم سے شہد اندر سے آواز آئی اے میرے محبوب علیہ السلام آپ کی امت میں سے جو شخص ﴿يُسْمِعُ اللَّهُ السُّخْنِ الرَّجِيمِ﴾ پڑھے وہ ان چاروں کا مستحق ہوگا۔ تیسرے یہ کہ تیسرے کبیر شریف میں اسی ﴿يُسْمِعُ اللَّهُ السُّخْنِ الرَّجِيمِ﴾ کے تیسرے میں لکھا ہے کہ فرعون نے خدا کی کے دعوے سے جیتر ایک مکان بنایا تھا اور اس کے بیرونی دروازے پر ﴿يُسْمِعُ اللَّهُ السُّخْنِ الرَّجِيمِ﴾ لکھی تھی۔ جب دعویٰ خدا کی اور موسیٰ علیہ السلام نے اس کو تبلیغ اسلام کی اور اس نے قبول نہ کی تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس کے حق میں دعا بلاکت کی 'وہی آئی۔ اے موسیٰ (علیہ السلام) یہ ہے تو ہی قابل کہ اس کو ہلاک کر دیا جائے لیکن اس کے دروازے پر ﴿يُسْمِعُ اللَّهُ السُّخْنِ الرَّجِيمِ﴾ لکھی ہے جس کی وجہ سے وہ عذاب سے بچا ہوا ہے۔ اسی وجہ سے فرعون پر گھر میں عذاب نہ آیا بلکہ وہاں سے نکال کر دریا میں ڈبوایا گیا۔ بحمان اللہ۔ جب

ایک کافر کا گھر ﴿يُسْمِعُ اللَّهُ السُّخْنِ الرَّجِيمِ﴾ کی وجہ سے عذاب سے بچ گیا تو اگر کوئی مسلمان اس کو اپنے دل و زبان پر لکھ لے تو کیوں نہ عذاب الہی سے محفوظ رہے مگر خیال رہے کہ ان الفاظ کی بے ادبی نہ ہونے پائے۔ (تفسیر نسیمی)

تفسیر عزیزی میں ﴿يُسْمِعُ اللَّهُ السُّخْنِ الرَّجِيمِ﴾ کے فوائد میں لکھا ہے کہ ایک ولی اللہ نے مرتے وقت وصیت کی تھی کہ میرے کنن میں ﴿يُسْمِعُ اللَّهُ السُّخْنِ الرَّجِيمِ﴾ لکھ کر رکھ دینا۔ لوگوں نے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے جواب دیا کہ یہ قیامت کے دن میری دستاویز ہوگی جس کے ذریعے میں رحمت الہی کی درخواست کروں گا۔ تفسیر کبیر و غیرہ میں ہے کہ ﴿يُسْمِعُ اللَّهُ السُّخْنِ الرَّجِيمِ﴾ میں انیس حروف ہیں اور دوزخ پر عذاب کے فرشتے بھی انیس ہیں۔ پس امید ہے کہ اس کے ایک ایک حرف کی برکت سے ایک ایک فرشتے کا عذاب دور ہو جائے۔ دوسری خوبی یہ بھی ہے کہ دن رات میں چوبیس گھنٹے ہیں جن میں سے پانچ گھنٹے پانچ نمازوں نے گھیر لیے۔ اور انیس گھنٹوں کے لئے

﴿يُسْمِعُ اللَّهُ السُّخْنِ الرَّجِيمِ﴾ کے انیس حروف مظاہرے گئے جو ﴿يُسْمِعُ اللَّهُ السُّخْنِ الرَّجِيمِ﴾ کا ورد کرتا رہے انشاء اللہ اس کا ہر گنہ عبادت میں شمار ہوگا۔ اور ہر وقت کے گناہ معاف ہوں گے۔ (تفسیر نسیمی)

جہنم کے فرشتوں سے نجات: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کو جہنم کے (۱۹) فرشتوں سے نجات دے وہ ﴿يُسْمِعُ اللَّهُ السُّخْنِ الرَّجِيمِ﴾ پڑھے تاکہ اللہ تعالیٰ ﴿يُسْمِعُ اللَّهُ السُّخْنِ الرَّجِيمِ﴾ کے ہر حرف کے بدلہ اس کو جہنم کے ایک فرشتے سے محفوظ رکھے کیونکہ ﴿يُسْمِعُ اللَّهُ السُّخْنِ الرَّجِيمِ﴾ کے (۱۹) حرف ہیں۔ (تبیان القرآن)

شیطان سے حفاظت: جو شخص اپنی بیوی کے پاس جاتے وقت ﴿يُسْمِعُ اللَّهُ السُّخْنِ الرَّجِيمِ﴾ پڑھے تو اس میں شیطان شریک نہ ہوگا اور اگر اس صبت سے صل قائم ہو جائے تو اس صل کا بچا پانی زہری میں جس قدر سانس لے گا اس قدر اس کے باپ کے اعمال میں نیکیاں لکھی جائیں گی۔

☆ جو شخص کسی جانور پر سوار ہوتے وقت یسْمِعُ اللَّهُ السُّخْنِ الرَّجِيمِ

اور الحمد للہ پڑھ لے تو اس جانور کے ہر قدم پر اس سوار کے حق میں ایک نیکی لکھی جائے گی۔ جو شخص بخشی یا کسی سواری میں سوار ہوتے وقت ﴿يَسْمِ اللّٰهُ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ﴾ اور الحمد للہ پڑھ لے جب تک وہ اس میں سوار رہے گا اس کے واسطے نیکیاں لکھی جائیں گی جو تیار ﴿يَسْمِ اللّٰهُ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ﴾ کہہ کر وہ اپنے انشاء اللہ و اللہ و اللہ دے گی۔

☆ ہر نیکی اور نیکی کا م سے پہلے ﴿يَسْمِ اللّٰهُ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ﴾ پڑھنے کی انسان کو عادت پڑ جائے تو پھر اس کا نرے کاموں سے باز رہنا زیادہ متوقع ہوگا کیونکہ اگر وہ کسی وقت غرابی غص سے مغلوب ہو کر بُرائی میں ہاتھ ڈالے گا تو عادتاً اس کے منہ سے ﴿يَسْمِ اللّٰهُ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ﴾ لگے گی اور پھر اس کا ضمیر اس کو سرزنش کرے گا۔ (قیان القرآن) سر میں درو : اگر کسی کے سر میں درد ہو وہ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر (۳۱) مرتبہ ﴿يَسْمِ اللّٰهُ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ﴾ پڑھ کر دم کرے۔ یہ عمل نہایت ہی آزمودہ اور موثر ہے۔

گھروالوں میں اتفاق : اگر آپس میں گھروالوں میں نا اتفاق ہو تو

﴿يَسْمِ اللّٰهُ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ﴾ سات مرتبہ پڑھ کر کھانے پر دم کر کے سب کھانا کھائیں تو ان شاء اللہ آپس میں جھگڑیں پیدا ہوں گی۔

☆ علامہ قرطبی کہتے ہیں سعید بن ابی سید نے بیان کیا ہے کہ سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو ﴿يَسْمِ اللّٰهُ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ﴾ کہتے دیکھا تو فرمایا 'اس کو خوبصورت لکھو کیونکہ ایک شخص نے ﴿يَسْمِ اللّٰهُ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ﴾ کو خوبصورت لکھا تو اس کو بخش دیا گیا۔ (قیان القرآن)

قوت حافظہ کے لئے : ﴿يَسْمِ اللّٰهُ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ﴾ (۸۶) مرتبہ سورج طلوع ہونے سے دس منٹ پہلے سے پڑھنا شروع کرنے میں تک کہ تعداد پوری ہو جائے اور پانی پر دم کر لیں پھر چائیں بہت مجرب عمل ہے۔

حکایت : ﴿يَسْمِ اللّٰهُ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ﴾ سے متعلق بزرگوں نے کئی دل نشین حکایتیں بیان کی ہیں ان میں سے ایک حکایت یہاں نقل کرتے ہیں تاکہ ﴿يَسْمِ اللّٰهُ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ﴾ کا درد رکھنے کا شوق

و ذوق پیدا ہو اور وہ ﴿يَسْمِ اللّٰهُ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ﴾ کی قدر و منزلت کو پہچان کر اس کا حق ادا کر سکیں۔:

بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ ایک بزرگ گزرے ہیں۔ جوانی کی ابتداء میں وہ شراب کی مستیوں میں غرق تھے۔ ایک دن انہوں نے حالیہ نشہ میں راستہ میں ایک کاغذ دیکھا جو لوگوں کے پیروں تلے آ رہا تھا انہوں نے اس کاغذ کو اٹھایا تو اس میں ﴿يَسْمِ اللّٰهُ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ﴾ لکھا ہوا تھا۔ اُسے چوما آکھوں سے لگا یا اس کی گرد جھاڑی۔ انہوں نے بہت قیمتی خوشبو خریدی اور اس کاغذ پر وہ خوشبو لگائی اور انتہائی ادب و تعظیم کے ساتھ کسی اونچی جگہ رکھ دیا اور پھر حسب معمول حالیہ نشہ میں اپنے گھر واپس آ گئے اور سو گئے۔ اسی رات حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کو الہام ہوا کہ بشر حافی کے پاس جاؤ اور اُسے آخرت کے درجہ علیا کا حذر دے سناؤ اور بتاؤ کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی نیکی کو قبول کر لیا ہے۔ اور اسی رات کو خواب میں بشر حافی نے سنا کوئی کہنے والا کہہ رہا تھا اے بشر ! تم نے میرے نام کو خوشبو میں رکھا ہے میں تم کو دنیا اور آخرت میں خوشبودار

رکھوں گا۔ تو نے میرے نام کی تعظیم کی میں اہل دنیا سے میرے نام کی تعظیم کراؤں گا۔ صبح کو جب وہ بستر سے اٹھے تو دنیا ہی بدل چکی تھی۔ اس کے بعد انہوں نے توبہ کی اور ولی کامل بن گئے۔ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کی صحبت میں رہ کر انہیں ولایت کا وہ مقام حاصل ہوا کہ جوانی کے معصروں کے لئے قابلِ دھک تھا (قیان القرآن)

حفاظتِ اولاد : جس عورت کے بچے زندہ نہ رہے ہوں تو ﴿يَسْمِ اللّٰهُ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ﴾ کو (۶۱) مرتبہ لکھ کر تھوینا کراپنے پاس رکھئے اور جب بچہ پیدا ہو تو سات مرتبہ ﴿يَسْمِ اللّٰهُ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ﴾ لکھ کر اس کے گالے میں ڈال دے تو ان شاء اللہ بچہ محفوظ رہیں گے اور اس کے جان و مال کی بفضل خداوندی حفاظت ہوگی۔ یہ عمل مجرب ہے۔

کھیتی کی حفاظت اور برکت کے لئے : ﴿يَسْمِ اللّٰهُ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ﴾ (۱۰۱) مرتبہ کاغذ پر لکھ کر کھیت میں دفن کر دے تو ان شاء اللہ کھیتی تمام آفات سے محفوظ رہے گی اور اس میں برکت ہوگی۔

درختوں کی شادابی کے لئے : اگر کسی چمرہ (۱۰۰) مرتبہ ﴿يَسْمُ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ﴾ لکھ کر اس کو نیس یا نہر میں ڈال دیا جائے جس سے درختوں کو پانی دیا جاتا ہے تو درخت خوب ہرے بھرے ہو جائیں گے اور پھل خوب دیں گے ان شاء اللہ العزیز۔

پھاڑ کی دُعائے مغفرت : حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے صدق دل سے ﴿يَسْمُ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ﴾ پڑھی اس کے واسطے پھاڑ مغفرت کی دعا کرتے ہیں۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ جب بندہ ﴿يَسْمُ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ﴾ پڑھتا ہے تو جنت کبھی ہے لَبِيْكَ وَسَعْدِيْكَ یٰحَسْبُ حَسْبُ لَكَ میں حاضر ہوں۔

بارش کے لئے : اگر بارش نہ ہو رہی تو دس آدمی ۶۱ - ۶۱ مرتبہ ﴿يَسْمُ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ﴾ پڑھیں اور اپنی جی طور پر بارش کی دعا مانگیں ان شاء اللہ دعا قبول ہوگی اور رحمت کی بارش برے گی۔
بخار کے لئے : بخار سے چھٹکارہ کے لئے بھی سورہ قاحہ پڑھنا

فائدہ مند ہے حضرت ہرمر علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ نماز فجر کی سنت اور فرض کے درمیان میں سورہ قاحہ ﴿يَسْمُ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ﴾ کا پڑھنا نہایت مجرب ہے اس سے معلوم ہوا کہ سورہ قاحہ سے بخار کا شانی علاج ہو جاتا ہے۔

سینے کی سوزش کے لئے : ایک شخص حضرت ہرمر علی شاہ کولہہ شریف کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ میرے سینے میں سوزش رہتی ہے کوئی علاج بتائیں تاکہ مجھے آرام آجائے۔ ہرمر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ سورہ قاحہ ﴿يَسْمُ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ﴾ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کر دان ہاء اللہ سینے کی سوزش دور ہو جائے گی۔ اس شخص نے ایسا ہی کیا چنانچہ چند دنوں میں ہی وہ شخص تندرست ہو گیا اور اس کا مرض جاتا رہا۔

مرگی کا علاج : حضرت ہرمر علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے ایک شخص کو مرگی کے لئے یہ علاج بتایا کہ با وضو حالت میں سات مرتبہ

سورہ قاحہ ﴿يَسْمُ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ﴾ پڑھ کر تک پدم کریں اور اسے اس طریقہ سے پتہ استعمال کرے کہ ہر روز کھانے سے پہلے اور بعد اور سونے سے پیشتر اور جاگنے کے بعد گو یا روزانہ چھ مرتبہ تک پکھ لیا کرے۔ اگر مرض میں افادہ دکھائی دے تو بھی تک کا استعمال تین ماہ تک جاری رکھا جائے۔ اگر مریض اس عمل پر مداومت کرے تو ان شاء اللہ اس مرض سے نجات پا جائے گا۔

حکایت : ایک بار حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پیٹ میں نہایت سخت درد ہوا۔ حق تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کیا۔ ارشاد ہوا کہ جنگل کی گلاں پوئی کھا چٹا چھ آپ نے وہ کھائی اور فوراً آرام ہو گیا۔ کچھ دنوں بعد پھر وہی بیماری ہوئی حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پھر وہی استعمال کی مگر درد میں زیادتی ہو گئی۔ جب باری میں عرض کیا کہ الٰہی یہ کیا بھی ہے کہ درد ایک مگر تاخیر میں دو کہ پہلی بار اس نے شفاء دی اور اس دفعہ بیماری بڑھائی۔ ارشاد الٰہی ہوا کہ اے موسیٰ پہلی بار تم میری طرف سے پوئی کے پاس گئے تھے اور اس دفعہ اپنی طرف سے اے موسیٰ! شفاء

تو میرے نام میں ہے۔ میرے نام کے بغیر دنیا کی ہر چیز زہر قاتل ہے اور میرا نام اس کا تریاق ہے۔

حکایت : حضرت عیسیٰ علیہ السلام قبر پر گزرے دیکھا کہ میت پر عذاب ہو رہا ہے۔ یہ دیکھ کر چند قدم آگے تشریف لے گئے اور جب واپس آئے اب جو اس قبر پر گزرے تو غلا خط فرمایا کہ اس قبر میں نواری نور ہے اور وہاں رحمت الٰہی کی بارش ہو رہی ہے۔ آپ بہت حیران ہوئے اور بارگاہ الٰہی میں عرض کیا کہ مجھے اس کا بھیہ بتایا جائے ارشاد ہوا کہ روح اللہ یہ سخت گنہگار اور بدکار تھا۔ اس وجہ سے عذاب میں گرفتار تھا لیکن اس نے اپنی بیوی حاملہ چھوڑی تھی اس کے پاس لڑکا کا بیہ ہوا اور آج اس کو کتب میں بھیجا گیا۔ اساتذہ اس کو ﴿يَسْمُ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ﴾ پڑھائی ہمیں حیا آئی کہ زمین کے اندر اس شخص کو عذاب دوں کہ جس کا بچہ زمین پر میرا نام لے رہا ہے۔ اس روایت سے معلوم ہوا کہ بچوں کی نیکی سے ماں باپ کی نجات ہو جاتی ہے۔ (تفسیر فیسی - تفسیر بیان القرآن)

نخت مصیبت سے نجات : تفسیر عزیزی میں ہے کہ جس شخص کو کوئی سخت مصیبت پیش آجائے تو وہ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ (۱۲۰۰۰) مرتبہ اس طرح پڑھے کہ ہر ایک ہزار بار ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھ کر دو رکعت نفل پڑھتا جائے اس کے بعد دعا مانگے اِنَّ هَآءُ اللّٰهَ اَسْکٰی دَعَا یُقْبَلُ ہوگی۔ جس شخص کو کوئی سخت مشکل درپیش ہو تو وہ یہ عبارت ایک پرچہ میں لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلٰی الرَّبِّ الْجَلِیْلِ رَبِّ اَنِّیْ مَسْنٰی الضَّرَّ وَانْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ۔ پھر یہ پرچہ کچھ پتے ہوئے پانی میں ڈال دے اور ڈال کر یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ بِمُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَاصْحَابِهِ الْمُرْسَلِیْنَ اَقْضِ حَاجَتِیْ یَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِیْنَ۔

جنات و شیاطین سے حفاظت : ترمذی شریف میں روایت ہے کہ جو شخص پانچ دن وقت ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھے تو شیاطین و جنات کی نظر سڑک نہیں جاتی۔

حضرت نوح علیہ السلام نے کشتی میں سوار ہوتے وقت پڑھا تھا: ﴿بِسْمِ اللّٰهِ تَجِدُهَا مُتَمِسَّةً اِنْ رَزَقْنِیْ لَفَقُوْذٌ رَّحِیْمٌ﴾ اس کی برکت سے بیڑا پار لگا تھا۔ تو پوری ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ میں کیا برکت ہوگی؟ حضرت سلیمان علیہ السلام نے جب بتیس کو پہلا نفل لکھا کہ اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنٍ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اس کی برکت سے بتیس ان کے نکاح میں آئی اور ان کا پورا ملک یمن حضرت سلیمان علیہ السلام کے قبضے میں آیا۔ غور کرو کہ سورۃ توبہ میں ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ نہیں لکھی گئی اسی طرح ذبح کے وقت پوری ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ نہیں پڑھتے بلکہ یوں کہتے ہیں بسم اللہ اللہ اکبر۔ اس میں کیا حکمت ہے حکمت یہ ہے کہ سورۃ توبہ میں اول سے آخر تک جہاد اور نال کا ذکر ہے اور یہ کافروں پر قہر ہے۔ اسی طرح ذبح میں جانور کی جان لی جاتی ہے یہ بھی جہاد و قہر کا وقت ہوتا ہے۔ اس وقت رحمت کا ذکر نہ کرو۔ سبحان اللہ۔ تو جو شخص پوری ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ کا ورد کرے تو ان شاء اللہ خدا کے غضب سے محفوظ رہے گا۔

زہر سے شفاء : امام رازی تفسیر کبیر میں لکھتے ہیں کہ حضرت خالد ابن ولید رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص زہر لایا اور کہا کہ اگر آپ اس زہر کو پی کر بھیج سلامت رہیں تو ہم جان لیں کہ اسلام سچا ہے۔ آپ نے ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ کہہ کر وہ زہر پی لیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے کچھ اثر نہ ہوا وہ شخص یہ دیکھ کر اسلام لے آیا۔ (تبیان القرآن)

☆ بادشاہ روم ہرقل نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں خط لکھا کہ مجھے درد سر کی بہت شکایت ہے کچھ علاج کیجئے۔ آپ نے اس کے پاس ایک ٹوٹی بھیج دی جب بادشاہ وہ ٹوٹی اوڑھتا تھا درد جاتا رہتا تھا اور جب اُتار دیتا تھا درد شروع ہو جاتا تھا اس کو سخت تعجب ہوا اس نے ٹوٹی کو کھلوایا دیکھا تو اس میں ایک پرچہ لکھا تھا جس میں ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ لکھا تھا۔ (تفسیر نعیمی - تفسیر تبیان القرآن)

حفظ آفات : بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دنیاوی آفات سے اپنی حفاظت چاہے تو ایک سو تیرہ (۱۱۳) مرتبہ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ کا نذر پر لکھ کر اپنے پاس رکھے ان شاء اللہ وہ تمام بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ یہ عمل مجرب ہے۔

ظالم کو مغلوب کرنے کے لئے : اگر کسی ظالم کے سامنے جانا ناگزیر ہو تو پچاس مرتبہ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا جائے ان شاء اللہ ظالم کا دل نرم ہو جائے گا بلکہ وہ مغلوب ہو جائے گا اور جب تک کہ عاجزی اور انکسار کے ساتھ ملے گا اور اس میں حیرت انگیز تبدیلی پیدا ہو جائے گی۔

☆ جو شخص ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ روزانہ (۱۰۰) مرتبہ پڑھے گا ہر شخص اس پر مہربان ہوگا دنیا کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

مناسب رشتے کا ملنا : اگر کسی کو مناسب رشتہ نہ ملتا ہو یعنی اس کے دل کی حاجت پوری نہ ہوتی ہو تو اسے چاہئے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم با وضو روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے اور ہر روز وکیلہ شتم ہونے پر اللہ تعالیٰ کے حضور دریک رشتہ ملنے کی التجا کرے ان شاء اللہ بہتر اسباب پیدا ہوں گے

اس وعید کے شروع اور آخر میں گیارہ گیارہ مرتبہ استغفار ضرور پڑھے۔

حصولِ رحمت کا وظیفہ: ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ کا ورد حصولِ رحمت کے لئے بہت مجرب ہے جو شخص (۱۱۰۰) مرتبہ روزانہ صبح یا شام پڑھنے کا معمول بنالے تو خداوند کریم اس پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے گا۔ بیشمار بزرگانِ دین اور مشائخِ ان طریقت نے بسم اللہ الرحمن الرحیم کو کثرت سے پڑھا اور ان پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نمودار ہوئی۔ اسے پڑھنے سے دل عبادت کی طرف بھی بہت مائل ہوتا ہے۔

ہر مشکل کا حل: اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ہر مشکل حل ہو جاتی ہے اس لیے جو اسے کثرت سے پڑھتا ہے اسے کوئی مشکل درپیش نہ ہوگی اور نہ کوئی آڑا وقت آئے گا اگر خدا نخواستہ کوئی مشکل آجھی جائے تو بسم اللہ الرحمن الرحیم کی برکت سے گزر جائے گی۔ ہر مشکل کو آسان کرنے کے لئے ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ کو پالیس دن تک ۶۲۵۰ مرتبہ روزانہ پڑھیں اور اول آخر سات سات مرتبہ درود

شریف پڑھیں ان شاء اللہ ہر مشکل آسان ہو جائے گی۔ اگر ایک چلے میں کام نہ سہنے تو پھر دوسرا چلے کریں اللہ تعالیٰ بھڑکے گا۔

☆ جو شخص ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ کو (۱۲۰۰۰) مرتبہ اس طرح پڑھے کہ ہر ایک ہزار پورا کرنے کے بعد درود شریف کم از کم ایک مرتبہ پڑھے اور اپنے مقصد کے لئے دعا مانگے پھر ایک ہزار اور اسی طرح پڑھ کر مقصد کے لئے دعا کرے اسی طرح بارہ ہزار پورے کر دے تو ان شاء اللہ ہر مشکل آسان اور ہر حاجت پوری ہوگی۔

☆ ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ کے حروف کے عدد (۷۸۶) ہیں جو شخص اس عدد کے موافق سات روز تک ستواڑ ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ پڑھا کرے اور اپنے مقصد کے لئے دعا کیا کرے ان شاء اللہ مقصد پورا ہوگا۔

یتاری سے شفاء کا عمل: ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ کے ذکر میں اللہ تعالیٰ نے شفاء بھی رکھی ہے کیونکہ یتاری سے شفاء ہمیشہ اللہ تعالیٰ

کی رحمت کی بدولت ہی حاصل ہوتی ہے۔ جو شخص بسم اللہ الرحمن الرحیم نماز فجر کے بعد روزانہ سو مرتبہ پڑھے وہ تندرست و توانا رہے گا۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ میں یہ برکت رکھی ہے کہ ہر بیماری کے لئے شفاء ہے فقیر کو بالدار بنانے والی ہے ووزخ کی آگ سے بچاتی ہے صورتِ مخ ہونے سے محفوظ رکھتی ہے اور آسمان کی بلا سے نجات دلاتی ہے۔ جو کوئی اسے پڑھتا رہے گا وہ تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔ (نقدیہ الحائنین)

شیطان کی مایوسی: ایک حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص گھر سے نکلے وقت یہ لکھ پڑھے بسم اللہ تو کلت علی اللہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ تو شیطان اس سے مایوس ہو کر لگ ہو جاتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ شخص میرے اقتدار سے باہر ہے۔

شیطان کا روٹا: حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: شیطان اتنا بھی نہیں رو دیتا ان تین موقعوں پر رو دیا ہے۔ ایک تو اس دن جب وہ لمھون ہوا

اور آسمان کے فرشتوں سے ملے ہو کر دیا گیا۔ (۲) دوسرے اس دن رو دیا جس دن حضور ﷺ کی ولادت باسعادت ہوئی (۳) تیسرے وہ دن جس دن سورہ فاتحہ مع بسم اللہ اتری (شیاطین آج بھی جشن میلاد الہی ﷺ کے موقع پر اور ذکر فاتحہ سن کر روتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں)

تخیرِ قلوب: تخیرِ قلوب کے لئے اس کا ورد انتہائی مجرب ہے۔ جو شخص ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ کو (۶۰۰) مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی عظمت و عزت ہوگی کوئی اس سے بدسلوکی نہ کرے گا۔ کسی مصیبت یا دشمن کے خوف سے بچنے کے لئے اس کا وظیفہ کرنا چاہئے اللہ تعالیٰ دشمن سے پناہ دے گا۔ اگر ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ کو لکھ کر درخت کی جڑ میں دفن کر دیا جائے تو پہلوں میں برکت ہوگی۔ بچی محبت کے لئے بھی اس کا عمل نہایت آزمودہ ہے۔

ہر دلعزیز ہونے کا عمل: نماز فجر کے بعد روزانہ بسم اللہ

الرحمن الرحيم کو ۵۰۰ مرتبہ پڑھنا عزت میں اضافے کا باعث بنتا ہے اپنے پرائیوں میں ہر دفعہ پڑھنا ہوتی ہے۔ ہر نئے والا محبت سے پیش آتا ہے اس کے سامنے دشمن بھی آکر نرم پڑ جاتے ہیں۔ اس کا دل بذات خود بھی بڑا نرم ہو جاتا ہے اور وہ دوسروں کے ساتھ بڑی ہمدردی اور شفقت سے پیش آتا ہے۔

چوری اور شیطانی اثرات سے حفاظت : سونے سے پہلے (۲۱) مرتبہ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھئے چوری اور شیطانی اثرات سے اور اپنا تک موت سے محفوظ رہے۔

مشکلات سے خلاصی پانا : اگر کوئی شخص چالیس دن روزانہ ۱۵۳۸ مرتبہ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ سونے سے پہلے پڑھے تو اس کی تمام مشکلات آسان ہو جائیں گی اور جس کسی سے کوئی کام ہو گا وہ فوراً کر دے گا۔ دنیا اور آخرت میں اسے سعادت حاصل ہوگی۔ اگر کوئی قید میں پھنسا ہوا ہو وہ اسے نکرت سے پڑھنا شروع کر دے تو قید سے

رہائی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

شیطان کے لیے چھری : حضرت ابومسلم رحمۃ اللہ علیہ کے والد سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں آپ کے پاس حکایت لے کر آیا ہوں کہ دوسرے میرے بیٹے میں اٹھتا ہے جب میں نماز میں اٹھتا ہوں تو مجھے یاد نہیں رہتا ہے کہ میں نے دو رکعت پڑھی ہیں یا تین۔۔۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تجھے یہ صورت پیش ہو تو اپنی شہادت کی انگلی اٹھا کر بائیں پنڈلی پر مجھو دے اور کہہ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ یہ شیطان کے لیے چھری ہے (اس طریقہ سے شیطان دور ہو جائے گا)۔ (بزار طبرانی جامع کبیر)

ابلیس کے لشکر سے محفوظ رہنے کی دُعا: حضرت عہدہ رحمتہ اللہ علیہ نے حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ سے فرمایا مجھے میرے والد حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے حضور نبی

مکرم ﷺ سے سنا ہے آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص رات اور دن کے شروع میں یہ دُعا پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو ابلیس اور اس کے لشکر سے محفوظ رکھے گا: بِسْمِ اللّٰهِ ذِی الشَّانِ عَظِیْمِ الْبَرَّهَانَ شَدِیْدِ الْمُلْطَانِ مَا شَاءَ اللّٰهُ مَا كُنْ اَصُوذُ بِاَللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ (تاریخ عالم کتب الرحمان) شان والے اللہ کے نام سے جو عظیم البرہان ہے شہید السلطان ہے جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے میں اللہ تعالیٰ سے پناہ لیتا ہوں شیطان سے۔

اعتراض : بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم تو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہزاروں بار پڑھتے ہیں مگر کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ سیدنا حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھ کر زہر پی لیا..... لیکن اگر ہم ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھ کر کوئی بیماری غذا بھی کھائیں تو نقصان پہنچا دیتی ہے۔

جواب : تمام دُعا میں اور دُعا میں جس کا رتوس کے ہیں اور پڑھنے

والے کی زبان بدھوق کا رتوس بیٹھ شیر کو ہلاک کرتا ہے مگر کب؟ جب کہ ایسے راتوں سے استعمال کیا جائے۔ دُعا میں تو وہی ہیں لیکن ہماری زبانیں صحابہ کرام کی سی نہیں۔ ہم اس زبان سے روزانہ جھوٹ قیامت وغیرہ کہتے رہتے ہیں پھر وہ تاخیر کہاں سے آئے۔ اگر قرآن پاک کی تاخیر دیکھنی ہے تو اچھی زبان پیدا کرو۔

امراض جسمانی و سادس روحانی اور اثرات شیطانی کا علاج: مصائب پریشان کن حالات اور الجھنوں کا اصل اور حقیقی علاج 'رجوع الی اللہ' اور دُعا ہے۔ صلوات اللہ علیہ ایسے ہی مواقع کے لئے ہے۔ دُعا کثرت و درود شریف 'توبہ واستغفار و غفران' لَا تَخْذُلُوْا وَلَا تَقُوْةُ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ 'سورۃ قاحۃ آیۃ انگریزی 'سورۃ غلاص' سورۃ لقن' سورۃ ناس روزانہ پڑھنا اپنا معمول بنالیں۔ ہر قسم کے آسیب و مضر نظر و مضر تمام امراض جسمانی و روحانی اور ہر قسم کے اثرات شیطانی کا مجرب ترین علاج ہے۔ فرائض و واجبات کی پابندی حقوق العباد کی ادائیگی اکل حلال صدق قتال اور غلاص و توکل جیسے خصوصیات آداب کی رعایت

کے ساتھ وظائف پڑھتے رہیں۔ ان شاء اللہ ضرور اپنے مقاصد میں کامیابی ہوگی۔ جاہل اور نیوچھڑ عاملوں سے خود بچیں اور سب کو بچائیں۔ اس بُرقن اور مادی دُور میں بہت سے مادہ پرست اور طُہر ولایت کا جعلی لبادہ اُڑھ کر جہود و ستار کی ناموس کو تار تار کرنے کے ذریعے ہیں۔ یہ نام نہاد عروجین کے زہرن ایمان کے ڈاکو انسانیت کے لئے باعثِ تک و حار اور شریعت و طریقت کے ماتھے پر کلنگ کا ٹیکہ ہیں لہذا ان بہرہ یوں کے چہروں سے نقاب ہٹانا اور اُن کے کمر و فریب سے آگاہ و کرنا انتہائی ضروری ہے تاکہ عوام الناس حق و باطل میں امتیاز قائم کر سکیں۔ دورِ حاضر میں ایسے بہرہ یوں کی کمی نہیں جو فقر و ولایت کا لبادہ اُڑھ کر سادہ لوح مسلمانوں کو دھوکا دے رہے ہیں۔ حقیقت میں ایسے افراد ایمان کے ڈاکو شریعت کے باقی اور معاشرے کے لئے رستے ہوئے ناسور کی مانند ہیں جن کی بدعتی دُگی و سب مغلّی معاشرے کو اپنی لپیٹ میں لے رہی ہے خصوصاً جو ان نسل ان دھوکہ باز اور مفاد پرست افراد کی وجہ سے اہل حق و بدگانِ خدا سے بھی خطر اور بیزار معلوم ہوتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے احکام شرعیہ اور مسائل :

☆ نماز میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو آہستہ پڑھا جائے۔
☆ ذبح کرتے وقت کھار کی طرف تیر بھیگتے وقت اور کھار کی کٹا چھوڑتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ لکھ کر پڑھنا واجب ہے۔ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ کے نہ کہے (صرف بِسْمِ اللّٰهِ لکھ کر کہے) کیونکہ ذبح کے وقت رحمت کا ذکر مناسب نہیں ہے۔

☆ وضو کی ابتداء میں ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھنا سنت ہے استنہاء سے پہلے اور بعد بھی لیکن حالتِ استنہاء اور غسلِ نجاست میں نہ پڑھے۔ اگر وضو کے شروع میں ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھنا بھول گیا تو دورانِ وضو جب بھی یاد آئے ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھ لے۔ وضو کے اول میں ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھنا سنت ہے اور درمیان میں پڑھنا مستحب ہے۔

☆ کھانے کی ابتداء میں ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھنا

سنت ہے اگر بھول گیا تو درمیان میں پڑھنا بھی سنت ہے اور درمیان میں یوں پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلُهُ وَاٰخِرُهُ۔

☆ سورۃ فاتحہ کے بعد دوسری سورت سے پہلے (آہستہ) ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھنا مستحب ہے خواہ نماز سری ہو یا جہری۔

☆ قرآن مجید کی تلاوت سے پہلے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِیْمِ کے بعد ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھنا مستحب ہے۔

☆ ششہ چیز کھاتے وقت ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھنا مکروہ ہے جبہور کے نزدیک تبا کوٹھی کے وقت بھی ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھنا مکروہ ہے۔

☆ سورۃ انفال کے بعد سورۃ توبہ سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا مکروہ ہے اگر سورۃ توبہ سے ہی پڑھنا شروع کیا ہے تو پھر بعض مشائخ کے نزدیک ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ مکروہ نہیں ہے۔

☆ اُٹھتے بیٹھتے چلے پھرنے اور دیگر کاموں کے وقت ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھنا مباح ہے۔

☆ اگر کسی شخص نے شراب پیتے وقت یا حرام کھاتے وقت یا زنا کرتے وقت ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھی تو وہ کافر ہو جائے گا۔ یہاں حرام سے مراد حرامِ قطعی ہے کیونکہ کسی کام کے شروع میں اللہ تعالیٰ سے استعانت اور برکت حاصل کرنے کے لئے ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھی جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ سے مدد اسی کام میں حاصل کی جائے گی جس کام کو اس نے جائز کیا ہو اور اس پر وہ راضی ہو اس لئے کسی حرام کام پر ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھنا اس کو طلال قرار دینے کے مترادف ہے اور حرام کو طلال قرار دینا مکفر ہے۔ (تبیان القرآن)

☆ جنبی اور عائض کے لئے بلور قرآن ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھنا حرام ہے البتہ بلور ذکر اور برکت حاصل کرنے کے لئے پڑھنا جائز ہے۔ (تبیان القرآن)

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا سُوْلَ اللّٰهِ

بِسْمِ اللّٰهِ

کے رُوحانی و جسمانی فوائد

محمد یحییٰ انصاری اشرفی

شیخ الاسلام اکیڈمی حیدرآباد
مکتبہ انوار المصطفیٰ 23-2-75/6 مغلیہ روہ۔ حیدرآباد

مطبوعات شیخ الاسلام اکیڈمی

۸/	۱۰۰/	شرعاً اسلام کی باری تعالیٰ عزوجل
۲۰/	۲۵/	لَعَلَّاسْ لَانْخَلُوْا وَلَا تُلَوُّا۟ بِالْحَبَلِ
۱۵/	۳۰/	بیٹھائی و سانس کا قرآنی علاج
۲۰/	۸/	ہنگامہ (حکفہ) سے بچنا
۲۰/	۸/	توبہ کا اظہار اہل ایمان میں کامیابی
۱۰۰/	۸/	خدیجہ اور زکریا کی دعا کا علاج
۱۰۰/	۱۰/	نورانی رائی (لہذا) سے دور رکھنا
۲۰/	۸/	شادی میں رکاوٹ اور اس کا علاج
۸/	۱۵/	بیماری اسلامی اور غیر مذہب
۸/	۱۵/	دلچسپی اور دل کی کارکردگی
۲۰/	۲۰/	تخلیقِ عاصی کی نگرانی سے بچنا
۲۵/	۲۵/	شہداء و شہداء کے احکامات
۱۵/	۱۰۰/	حقیقت و حقیقت
۱۵/	۱۰۰/	حقیقت و حقیقت
۲۰/	۳۰/	اہل تعالیٰ کی کبریٰ
۲۰/	۱۰۰/	شانِ مصطفیٰ ﷺ
۸/	۲۵/	نقشہ و ہمت
۱۰۰/	۸۰/	اہمات و احکام
۸/	۸/	قرآن سے بچنا

کتبہ انوار المصطفیٰ 23-2-75/6 مغلیہ روہ۔ حیدرآباد (9848576230)